والدین کا بیٹی کی شادی اس کی رضا مندی کے بغیر کروانا

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-959

تاریخ اجراء: 01ذوالقعدۃالحرام1444ھ /22مئی2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیاوالدین اپنی بیٹی کی شادی اس کی رضا مندی کے بغیر کرسکتے ہیں؟ اگر بیٹی ابھی شادی کیلئے راضی نہ ہو رہی ہو، تو کیا والدین اس کی شادی کرسکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اولاد جب بالغ ہو جائے تو والدین پر جو سب سے پہلی اور اہم ذمہ داری عائد ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ کسی مناسب جگہ اس کی شادی کر دیں بالخصوص لڑکی سے متعلق تو اسلامی تعلیمات ہی یہی ہیں کہ اس کا کوئی ہم کفو لڑکا مل جائے، تو اس کا نکاح کرنے میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔

چنانچہ حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور جانِ عالم صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے ان سے ارشاد فرمایا: ”یا علي! ثلاث لا تؤخرھا: الصلاۃ إذا آنت، والجنازۃ إذا حضرت، والأیم إذا وجدت لھا کفؤا“ ترجمہ: اے علی (رضی اللہ عنہ)! تین چیزوں میں دیر نہ کرو: (1) نماز میں جب اس کا وقت ہو جائے، (2) جنازہ میں جب آجائے، اور (3) عورت (کے نکاح میں) جب تمہیں اسکا کوئی کفو (ہمسر) مل جائے۔ (سنن ترمذی، جلد1، صفحہ213، مطبوعہ، بیروت)

لہٰذا پوچھی گئی صورت میں جب والدین لڑکی کی شادی کروانا چاہتے ہوں، تو لڑکی کو چاہیے کہ اس اہم امر کی تکمیل میں ان کا ساتھ دے۔ ہاں اگر رشتے پر کوئی اعتراض ہے، تو والدین سے بات چیت کر کے اس معاملہ کو حل کیا جائے۔

مطلقاً بلاوجہِ شرعی شادی سے ہی منع کرنا مناسب نہیں ہے کہ حضور جانِ عالم صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے جن چیزوں کو سنت کا درجہ عطا فرمایا ہے ان میں سے ایک نکاح بھی ہے۔ اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نکاح میری سنت ہے۔ اور ارشاد فرمایا: جس نے نکاح کیا، تو بیشک اس نے اپنا آدھا ایمان بچا لیا، اب باقی آدھے میں اللہ

سے ڈرے۔ لہٰذا اولاد کو چاہیئے والدین کی اطاعت کرتے ہوئے اس اہم ذمہ داری کی تکمیل میں ان کا ساتھ دے، ان کی بات کو رد نہ کرے بلکہ ان کی رضامندی کو مد نظر رکھتے ہوئے جس مناسب جگہ وہ رشتہ کرنا چاہتے ہیں (اور عموماً والدین مناسب اور اچھی جگہ ہی اولاد کا رشتہ کروانے کے خواہاں ہوتے ہیں) اسے خوشی کے ساتھ قبول کر لے۔

بہر حال لڑکی بالغ ہو تو اس کی رضامندی کے بغیر نکاح نہیں ہو سکتا ہے لہٰذا والدین کو بھی چاہیئے کہ زبردستی کرنے کی بجائے لڑکی کی بھی بات سن کر اسے اعتماد میں لے کر اس کی شادی کا فیصلہ کریں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net